تلخیص برائے پی ایچ۔ ڈی مقالہ

بعنوان

اردو ادب میں سیرت النبیﷺ کا تجزیاتی مطالعہ

سوامی را مانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی، ناندیڑ

مقالہ نگار

محمد شریف عبد المجید

(ایم اے ، ایم ایڈ)

زیر نگرانی

ڈاکٹر قادری سید واجد سید ابراہیم

صدر شعبہ اردو و اسوسی ایٹ پروفیسر

سنجیونی مباور یا یہ چاہولی تعاقہ اور ضلع لاتور

دسمبر 2024

Synopsis for the Ph.D. Thesis

Entitled

"Urdu Adab Mein Seerat-un-Nabi
Ka Tajziyati Mutalia"

submitted to the

SWAMI RAMANAND TEERTH MARATHWADA UNIVERSITY, NANDED

By

Mohammed Sharif Abdul Majeed

(M.A., M.Ed.)

Research Supervisor

Dr. Quadri Syed Wajeed Syed Ibrahim
Head & Associate Professor, Dept. of Urdu,
Sanjeevanee Mahavidyalaya, Chapoli.
Tq. Chakur Dist: Latur (Maharashtra)

December–2024

تلخیص برائے پی ایچ ڈی

بعنوان

اردو ادب میں سیرت النبی ﷺ کا تجزیاتی مطالعہ

(Analytical Study of Seerat-un-Nabi in Urdu Literature)

2.تعارف (Introduction)

سیرت النبی ﷺ اسلامی ادب کا نہ صرف مذہبی بلکہ ادبی اعتبار سے بھی ایک مرکزی ستون ہے، جو اردو زبان کی ترقی اور ارتقا میں کلیدی کردار ادا کرتی رہی ہے۔

19 ویں صدی کے ادبی تحریکات سے لے کر 20ویں صدی کی آزادی کی جدوجہد تک، اردو ادب نے سیرت النبی ﷺ کو شاعری، نثر، تنقید اور سوانح نگاری کی شکل میں اپنایا ہے۔ یہ تحقیقی مطالعہ اردو ادب میں سیرت النبی ﷺ

کی ادبی ساخت، تھیمز، علامتی استعمال اور ثقافتی اثرات کا گہرا تجزیہ پیش کرے گا۔ منتخب شعراء جیسے علامہ اقبال، مولانا الطاف حسین حالی، اور نثر نگاروں جیسے علامہ شبلی نعمانی، مولانا ابوالکلام آزاد، اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تحریروں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ یہ تحقیق اردو ادب کی مذہبی جڑوں کو اجاگر کرتے ہوئے، اس کی عالمی ادبی قدر و قیمت کو بھی واضح کرے گی، اور جدید تناظر میں سیرت کی تشریحات کو چیلنج کرے گی۔

3اہمیت اور توجہ (Significance and Rationale)

اردو ادب میں سیرت النبی پر اب تک کی تحقیقیں عموماً تاریخی یا مذہبی نقطہ نظر سے دیکھی گئی ہیں، جبکہ ادبی تجزیہ کا فقدان ہے۔ یہ مطالعہ اس خلا کو پر کرے گا، خاص طور پر پوسٹ کالونیل اور جدید ادبی تھیوریز (جیسے پوسٹ سٹرکچرلزم) کو استعمال کرتے ہوئے۔ یہ اردو ادب کے طلبہ، محققین اور ادبی حلقوں کے لیے ایک نئی بصیرت فراہم کرے گا، جو ثقافتی شناخت اور اخلاقی اقدار کی بحالی میں مددگار ثابت ہوگی۔

4.مقاصد (Objectives)

اردو ادب میں سیرت النبی کی تاریخی، ادبی اور ثقافتی ترقی کا جامع جائزہ لینا۔

مختلف ادبی صنفوں (شاعری، نثر، مضمون نگاری، ناول) میں سیرت النبی کی تصویر کشی، علامتیت اور اسٹائل کا تنقیدی تجزیہ کرنا۔

سیرت النبی کے کلیدی ابواب (مکہ مدینہ دور، ہجرت، غزوات، اخلاقیات، نبوت کی نشانیاں) پر مبنی ادبی کاموں کا تقابلی اور تھیمیٹک مطالعہ کرنا۔

اردو ادب پر سیرت النبی کے اثرات، اس کی جدید تشریحات، اور غیر مسلم مصنفین کی مداخلت کا تجزیہ کرنا۔

تحقیقاتی خلا کی نشاندہی کرتے ہوئے، مستقبل کی تحقیق کے لیے سفارشات پیش کرنا۔

5. دائرہ کار (Scope)

یہ مطالعہ اردو ادب تک محدود رہے گا، جس میں 19ویں صدی (سر سید احمد خان کا دور) سے لے کر 21ویں صدی (جدید ناول نگاری) تک کی منتخب تحریریں شامل ہوں گی۔ غیر اردو ادب (عربی، انگریزی) کو خارج رکھا نہیں کیا جائے گا، البتہ اردو میں ان کی تراجم پر غور کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر 70-80 کلیدی کتابوں، شاعری مجموعوں، مضامین اور جرائد کے اقتباسات کا تجزیہ کیا جائے گا۔ فوکس اردو بولنے والے علاقوں (بھارت، پاکستان) تک ہوگا۔

6. تحقیقاتی طریقہ کار (Methodology)

مطالعہ کا طریقہ: تاریخی تجزیہ (Historical Analysis)، تقابلی مطالعہ (Comparative Study)، تنقیدی نظریہ (Critical Theory) جیسے نیو کریٹیسزم اور پوسٹ کالونیل تھیوری)، اور تھیمیٹک انالسس (Thematic Analysis)۔

ذرائع: پرائمری سورسز: اصل تحریریں جیسے "سیرت النبی" از علامہ شبلی نعمانی، "سیرت سرورِ عالم" از سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

سیکنڈری سورسز: تنقیدی کتابیں جیسے "اردو ادب کی تاریخ" از ڈاکٹر محمد حسین آزاد، اور جرائد جیسے "نقوش" اور "اجالہ"۔

ٹولز: ٹیکسٹ ویل تجزیہ (Textual Analysis) ٹولز، کوالیٹیٹو ریسرچ، اور ڈیجیٹل ٹولز (NVivo جیسے)، برائے تھیم ایکسٹریکشن)۔

ڈیٹا اکٹھا کرنا: لائبریری تحقیق (جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، ڈیجیٹل آرکائیوز (Rekhta.org، Urdu Virtual Library)، اور ماہرین ادب سے انٹرویوز (5-7 ماہرین)۔ اخلاقی اعتبار سے تمام ذرائع کی تصدیق کی جائے گی۔

7. ابواب کا خاکہ (Chapter Outline)۔ مقدمہ: سیرت النبی کا تعارف، اردو ادب میں اس کی ادبی اہمیت، اور تحقیق کا پس منظر۔

تاریخی پس منظر: اردو ادب میں سیرت کی آمد (دہلی اسکول سے الگورنگھڑ تک)، ابتدائی تحریریں (سر سید، حالی)۔

شاعری میں سیرت: علامہ اقبال کی "جاوید نامہ"، مولانا حالی کی "مصدقِ حیاتِ رَسُولِ اللہ"، اور جدید شعراء (جوش ملیح آبادی، فیض احمد فیض) کا تجزیہ۔

نثر اور تنقید میں سیرت: سوانحی کتابیں (شبلی نعمانی)، مضامین (ابوالکلام آزاد کی "غبار خاطر")، اور ناول نگاری (مثلاً قرۃ العین حیدر کی تحریروں میں عناصر)۔

جدید تشریحات اور چیلنجز: 20ویں اور 21ویں صدی میں سیرت کی نئی جہتیں (مودودی، حمید اللہ)، غیر مسلم مصنفین (لکشمن پرشاد کی "عرب کا چاند")، اور پوسٹ 11/9 تناظر۔

تجزیاتی نتائج: اثرات، خلا (جیسے فیمنسٹ ریڈنگ کا فقدان)، اور سفارشات (ڈیجیٹل آرکائیونگ کی ضرورت)۔

نتیجہ، حوالہ جات اور ضمیمہ: خلاصہ، بائبلوگرافی، اور انٹرویو ٹرانسکرپٹس۔

8. متوقع نتائج (Expected Outcomes) "یہ تحقیق اردو ادب کی ایک نئی شاخ "سیرت ایڈ ادب (Seerat in Adab) کو متعارف کروائے گی، جو یونیورسٹی کورسز میں شامل ہو سکتی ہے۔ یہ ثقافتی ڈائیلاگ کو فروغ دے گی اور اردو ادب کی عالمی سطح پر پروموشن میں مددگار ہوگی۔ ممکنہ پبلیکیشن: ایک کتاب اور 2-3 جریدہ مضامین۔ 9. دورانیہ، وسائل اور چیلنجز (Duration, Resources, and Challenges) دورانیہ: 15-24 ماہ (ڈیٹا اکٹھا کرنا: 6 ماہ، تجزیہ: 9 ماہ، تحریر: 3 ماہ)۔

وسائل: لائبریری رسائی، تحقیقاتی گرانٹس (HEC پاکستان یا UGC بھارت)، اور فیلڈ)۔ کمپیوٹر سوفٹ ویئر، اور فیلڈ)۔

چیلنجز: نایاب کتابوں کی دستیابی (حل: انٹر لائبریری لون) اور حساس موضوع کی وجہ سے تنقیدی توازن (حل: غیر جانبدارانہ تجزیہ)۔

لٹریچر ریویو (Review of Literature) – فہرست اس ایریا میں دستیاب لٹریچر کو تاریخی ترتیب سے درج کیا گیا ہے، جو تحقیق کی بنیاد فراہم کرے گا: توسیعی فہرست

سر سید احمد خان (19ویں صدی): "تحذیب الاخلاق" میں نبوی سیرت کے مضامین – ابتدائی جدید تشریحات۔

مولانا الطاف حسین حالی: "مصدقِ حیاتِ رَسُولِ اللہ" (1885) – شاعرانہ نثر میں سیرت کی تصویر کشی۔

علامہ شبلی نعمانی: "سیرت النبی" (4 جلدیں، 1904-1924، سلیمان ندوی کے ساتھ) – اردو میں سب سے جامع اور تنقیدی سیرت، ادبی اسٹائل کی وجہ سے مشہور۔

مولانا ابوالکلام آزاد: "غبار خاطر" (1946) – سیرت کے فلسفیانہ پہلوؤں کا جائزہ۔

علامہ اقبال: "جاوید نامہ" (1932) – شاعری میں سیرت کی علامتی استعمال۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی: "سیرت سرورِ عالم" (2 جلدیں، 1940 کی دہائی) – سیاسی اور سماجی تناظر میں سیرت۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ: "سیرت النبی" (اردو ترجمہ، 1950 کی دہائی) – تحقیقی اور دستاویزی نقطہ نظر۔

شبلی نعمانی کا تذکرۃ النبی: ابتدائی ورژن، ادبی تنقید پر زور۔

لکشمن پرشاد: "عرب کا چاند" (20ویں صدی) – غیر مسلم نقطہ نظر سے سیرت کی ادبی تفسیر۔

قاضی محمد سلیم: "سیرۃ الحبیبۃ" - روایتی نثر میں سیرت۔

پنڈت سندر لال: "حضرت محمد اور اسلام" - ہندو مصنف کی ادبی سیرت۔

جدید: "اردو ادب میں اسلامی موضوعات" از پروفیسر غلام رسول مہر (2000 کی دہائی) - تنقیدی جائزہ۔

(سٹائل میں درج ہوں گے۔ MLA/Chicago یہ فہرست ابتدائی ہے، تحقیق کے دوران مزید 20-30 ذرائع شامل کیے جائیں گے۔ تمام حوالہ جات)

اصل حالت میں (یہ صفحات سنوپسس کی بنیاد ہیں اور تحقیق کی ابتدائی خاکہ فراہم کرتے ہیں۔۔

(Scope and Objective) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ مجھے اس کام کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسکوپ اند آب جیکٹو(1

اس مطالعہ کا دائرہ کار اردو ادب میں سیرت النبی کے متعلق تحریروں پر مبنی ہے، جن میں شاعری، نثر، مضامین، کتابیں وغیرہ شامل ہیں۔ اس مطالعہ کا مقصد اردو ادب میں سیرت النبی کی اہمیت، اس کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ، اور اردو ادب پر اس کے اثرات کا جائزہ لینا ہے۔ اس مطالعہ میں کلاسیکی اور جدید اردو ادب دونوں کو شامل کیا جائے گا۔

مختلف ادباء اور شعراء کی تحریروں کا تقابلی مطالعہ کیا جائے گا۔

سیرت النبی کے مختلف ابواب جیسے نبوت، ہجرت، غزوات وغیرہ پر توجہ دی جائے گی۔

اردو ادب میں سیرت النبی کی تصویر کشی کا تجزیاتی مطالعہ کیا جائے گا۔

صفحات (Review of Literature in this Area) اس ایریا میں لٹریچر کا ریو

1 مولانا شبیر احمد عثمانی کی "سیرت النبی" (ترجمہ)

(2) مولانا ابوالکلام آزاد کی "غبار خاطر"

(3) علامہ اقبال کی شاعری میں سیرت کے عناصر

(4) سر سید احمد خان کی تحریروں میں نبوی سیرت

(5) مولانا الطاف حسین حالی کی "مصدقِ حیاتِ رَسُولِ اللہ"

(6) ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی "سیرت النبی"

(7) دیگر: "تذکرۃ النبی" از شبلی نعمانی، "سیرۃ الحبیبۃ" از قاضی محمد سلیم

(8) جدید تنقیدی کتابیں جیسے "اردو ادب میں اسلامی موضوعات" از پروفیسر غلام رسول مہر یہ مزید کتب کا مطالعہ کیا جائے گا